ویڈیو کانفرنس کے ذریعہ کیرالہ کے سیواگری مٹھ میں منعقدہ 85ویں شیوگری یاترا تقریبات سوزیر اعظم کے خطاب کا متن

Posted On: 31 DEC 2017 8:27PM by PIB Delhi

نئی دـ لی ـ 31 دسمبر آج 2017 کا آخری دن ہے اور میری خوش قسمتی ہے کـ مجھے آج کـے دن شری نارائن گرو اور اسٹیج پر بیٹھے سنتوں کا آخری دن ہے اور میری خوش قسمتی ہے کـ مجھے آج کے دن شری نارائن گرو اور اسٹیج پر بیٹھے سنتوں کا آشیرواد لینے کا موقع مل ر۔ ا ہے۔

شری نارائن گرو کے آشیرواد سے 2018کی پـِ لی کرن پورے ملک ، پوری دنیا کے لیے امن و آـ نگی اور ترقی کی نئی صبح لے کر آئے گی، ایسی میری تمنا ہے ـ

شیو گری مٹھ آنا میرے لیے ۔ میشہ ب۔ ت _۔ ی روحانی خوشی دینے والا ر۔ ا ہے ۔ آج شیوگری تیرتھ یاترا کے افتتاح کا موقع دے کر آپ نے اس خوشی کو اور بڑھا دیا ہے ۔ میں شری نارائن دھرم سنگم ٹرسٹ اور آپ سبھی کا ب۔ ت ب۔ ت شکر گزار ۔ وں ۔

، بھائیوں اور ب۔ نوں

۔ مارے ملک، ۔ مارے معاشرے کی ایک خصوصیت ر۔ ی ہے کہ اس میں اندرونی کمزورہوں، اندرونی برائیوں کو دور کرنے کا عمل بھی ساتھ ساتھ چلتا ر۔ تا ہے۔ اس عمل کو تیز کرنے کے لئے، وقت بوقت ، سنت، رشی منی ، عظیم روحیں آتی ر۔ ی ۔ یں ۔ ی۔ نیک روحیں سماج کو ان برائیوں سے آزاد کرنے کے لئے۔ اپنی زندگی گذاردیتی ۔ یں۔

قابل احترام سوامی نارائن گرو جی جیسی نیک روح نے بھی ذا ت پات کے نظام ، اونچ نیچ، فرق۔ واریت کے خلاف سماج کو بیدار کیا، معاشرے کو متحد کیا ۔ آج تعلیم کے میدان میں کامیابی کی بات ـ و، سماجی برائیوں سے نجات کی بات ـ و، چھواچھوت کے خلاف معاشرے میں نفرت کا اظـ ار ـ و، یہ ایسے ـ ی ن ـ یں ـ و ا ہے ـ ـ م تصور کر سکتے ـ یں کـ شری نارائن گرو کو اس دور میں کتنی محنت کرنی پڑی ـ و گی ، کتنی مصیبتیں اٹھانی پڑی ـ وں گی ـ

،ساتفتون

شری نارائن گرو جی کا منتر تھا

، آزادی کے ذریعے تعلیم"

تنظیم کے ذریعے طاقت

"صنعت کے ذریعے اقتصادی آزادی

ھاشرے کے اصلاح کے لئے، ان وں نے دلتوں ، متاثرین، مطلومین اور محرومین کو بااختیار بنانے کے لئے اس راستے کا مشور۔ دیا۔ ان کا خیال تھا کہ غریب۔دلت اور پسماند۔ اسی وقت آگے بڑھنے میں کامیاب ـ وں گے جب ان کے پاس تعلیم کی طاقت ـ وگی ۔ و۔ جانتے تھے کہ معاشرے جب تعلیم یافت ـ ۔ وگا تو خود اعتمادی سے بھر پور ـ وگا اور خود احتسابی کرپائے۔ گا۔ ل۔ ذا، ان ـ وں نے صرف کیرالہ ـ ی ن ـ یں بلک۔ آس پاس کی کئی ریاستوں میں تعلیم اور ثقافت کو فروغ دینے کے لئے اداروں کا قیام عمل میں لایا ـ آج ب ـ ت سے تنظیمیں اندرون ملک اور بیرون ملک میں شری نارائن گرو کے نقط۔ نظر کو آگے بڑھانے میں مصروف عمل ـ یں ـ

شری نارائن گرو نے معاشرے کے ـ ر شخص کو جوڑنے کا کام کیا ۔ چمتکار اور ڈھکوسلوں سے دور ان۔ وں نے سچائی اور صفائی کی بات کـ ی ـ ان ـ وں ـ ر ایسی پوجا کے نظام کی اصلاح کی جو مندر وں میں گندگی پھیلاتے تھے ـ پوجا کرنے کے نظام میں جو غیر ضروری چیزیں شامل ـ وگئی تھیں ، ان ـ یں دور کر کے شری نارائن گرو نے نئے نظام کا راست ـ دکھایا ـ ان ـ وں نے مندروں میں پوجا پر ـ ر کسی کا حق قائم کیا ـ شیوگری تیرتھ یاترا بھی ایک طرح سے سماجی اصلاح کے ان کے وسیع نقطـ نظر کی توسیع ہے ـ

یہ شری نارائن گرو کے تصور کی ـ ی علامت ہے کـ انـ وں نے شیوگری تیرتھ یاترا کو تعلیم-حفظان صحت، سچ کی طاقت-تنظیم-طاقت، علم سائنس، کسان سبھی کو ساتھ جوڑا اور ان کی ترقی کو تیرتھ یاترا کے مقاصد میں شامل کیا ـ

ان۔ وں نے ک۔ ا تھا ک۔

عملی زندگی میں ان تمام علم کا استعمال کریں ـ "

" ۔ پهر لوگ اور ملک ترقی کی را۔ پر چلے گا اور خوشحالی آئے گی ۔ ی۔ ی شیوگری تیرتھ یاتر کا بنیادی مقصد ہے۔

مجھے خوشی ہے کبرسکوں سے متواتر شیوگری تیرتھ یاترا کے دوران ان علاقوں کے ما۔ رین مدعو کئے جاتے ۔ یں، ان کے تجربات حاصل کیے جاتے ۔ یں۔ آج بھی ی۔ ان اس پروگرام یں مختلف شعبوں کے ما۔ رین حصے لے رہے ۔ یں۔ میں آپ سب کا خیر مقدم کرتا ۔ وں، آپ کو خوش آمدید بھی ک۔ تا ۔ وں اور امید بھی کرتا ۔ وں ک۔ آپ کے خیالات سے لوگوں کو نئی چیزیں سیکھنے میں مدد ملے گی۔

بھائیوں اور ب۔ نوں، شیوگری یاترا ایک طرح سے علم کا و۔ کمبھ ہے جس میں جو جو غوطے لگاتا ہے ، و۔ تر ۔ وجاتا ہے، کامیاب ۔ و جاتا ہے۔

بھی مبلے کے دوران بھی، اپنے عظیم ملک ایک میں سمیٹنے کی کوشش ۔ وتی ہے۔ سنت ، م۔ نت رشی منی شریک ۔ وتے ۔ یں سماج کے سکھ دکھ پر تبادل۔ خیال کرتے ۔ یں ۔ وقت کے ساتھ ساتھ کچھ تبدیلیاں بھی ۔ وئی ۔ یں، لیکن کمبھ میل۔ کی شکل میں ایک اور خاص چیز موجود ہے۔ ۔ ر 12 سال پر سادھو سنت شریک ۔ وتے تھے پھر طے کیا جاتا تھا کہ اب مستقبل کی سمت کیا ۔ وگی، ملک کی سمت کیا ۔ وگی، ملک کی سمت کیا ۔ وگی، معاشرے کے طرز عمل میں تبدیلی کیسے ۔ وگی؟

ی۔ ایک طرح سے سماجی قراردادیں تھیں۔ اس کے بعد ـ ر تین سال بعد مختلف مقامات، جیسے کبھی ناسک، کبھی اجین، کبھی ـ ری دوار میں کمبھ کے دوران اس کا تجزی۔ کیا جاتا تھا۔ کہ جو طے کیا، اس میں ـ م کہ ان تک پـ نچے۔ سبھی چیزوں کا مناسب طریقے سے جائز۔ لیا جاتا تھا۔

مجھے امید ہے کہ آپ سبھی جب سال کے اختتام اس موقع پر ملتے ـ یں، تو اس کے بارے میں بامعنی بات چیت کی جاتی ہے کہ گزشتہ سال ـ وئی بات چیت کا نتیج۔ کیا رہے ا؟ کیا جس مقصد کو حاصل کرنے کا راستہ شری نارائن گرو نے دکھایا ، ـ م اس طرف کچھ قدم اور آگے بڑھیں ؟

،ساتهيوں

شیوگری تیرتھ یاترا ۔ و، کمبھ –م۔ ا کمبھ ۔ و، سماج کو سمت دکھانء والی، ملک کو اس کی اندرونی برائیوں سے دور کرنے والی ایسی روایات آج بھی ب۔ ت ا۔ م ۔ یں ۔ ملک کی مختلف ریاستوں سے اور سمجھت ۔ یں اور اس طرح کی یاترا ئیں ملک کو متحد کرتی ۔ یں ۔ لوگ مختلف ریاستوں سے لوگ آت ۔ یں، مختلف نظریات کے حامل لوگ آت ۔ یں، ایک دوسرے کی روایات کو دیکھت ۔ اور سمجھت ۔ یں اور اتحاد کی جذب ۔ سے معمور ۔ و کر منظم ۔ وت ۔ یں ۔

ساتھیوں ، کیرالیہ کی ۔ ی مقدس سر زمین پر آدی شنکراچاری نے ادویت کا نظری۔ پیش کیا تھا ۔ ادویت کا سیدھا مطلب ہے جےاں دویت نے یں ہے۔ جےا ں میں اور تم الگ نے یں ہے ، جےاں اپنا اور پرایا نے یں ہے۔ ی۔ احساس جب جنم لیتا ہے تب و۔ ادویت کو حاصل کرتا ہے اور یہ راست۔ نارائن گرو نے دکھایا ۔ نارائن گرو نے صرف ادویت کے نظری۔ پر عمل کر کے دکھایا بلک۔ پورے عالمی سماج کو راست۔ دکھایا ج

بھائیوں اور ب۔ نوں، شیوگری یاترا۔ شروع ۔ ون ے سے بھی دس سال پ۔ لے، شری۔ نارائن گورو جی کی قیادت میں ادویت آشرم میں مذـ بی پارلیمنٹ کا انعقاد کیا گیا تھا ۔ دنیا بھر سے مختلف ثقافتوں کے لوگ پ۔ نچے تھے ۔ اس مذـ بی پارلیمنٹ میں، پوری دنیا کو مذـ ب کی بنیاد پر تنازعات کو ترک کرن ے کے لئے ک ۔ اگیا تھا اور امن و ۔ م آ ـ نگی اور خوشحالی کے راستے پر چلنے کی اپیل کی گئی تھی۔

مجھے بتایا گیا ہے کہ مذہ بی پارلیمنٹ کے گیٹ پر گرو جی نے لکھا تھا۔

۔ م*،*ی۔ ان بحث کرنے اور جیتنے کے لیے ن۔ ین ملتے ـ یں"

" بلک۔ جاننے اور بتانے کے لیے

ایک دوسرے کے ساتھ تبادلہ خیال کرنے ، ایک دوسرے کو سمجھنے کی یے کوشش ب۔ ت ا۔ م تھی ـ



f y
(Release ID: 1514810) Visitor Counter: 8
(۾ ن ۔ رض۔ م ج ۔ ت ج) U-6579
!!! بـ ت بـ ت شكري
ایک بار پهر آپ سبهی کو ، شری نارائن گرو کے عقیدتمندوں کو شیوگری یاترا اور نئے سال کی ب۔ ت ب۔ ت مبارکباد۔
میں ی۔ سفر تیز ـ وگا ۔ کالے دھن-بدعنوانی سے لے کر بے نامی املاک پر سخت کارروائی سے لے کر، دـ شت گردی اور ذات پات پر مبنی نظام کے خلاف کام کرتے ـ وئے، 2018 ریفارم ، پرفارم اور ٹرانسفارم کے منتر پر چلتے ـ وئے، سب کے ساتھ سے، سب کی ترقی کرتے ـ وئے، 2018 میں ـ م ـ ندوستانی مل کر ملک کو نئی بلندیوں پر لے کر جائیں گے۔ انـ یں وعدوں ، انـ یں ارادوں کے ساتھ میں اپنی بات ختم کرتا ـ وں۔ ۔
کتھا کر کے نـ یں ، گھنٹوں پوجا کر کے نـ یں ، ''کرنی'' یعنی عمل کر کے نارائن ـ وا جا سکتا ہے ـ یـ ی ''عمل'' تو تصور سے حقیقت کا سفر ہےـ یـ ی ''عمل'' سوا سو کروڑ ـ ندوستانیوں کے لیے نئے ـ ندوستان کا سفر ہےـ
نر کرنی کرے تو نارائن ۔ وجائے ''۔''
بھائیوں اور ب۔ نوں، ۔ مارے ی۔ ان سنتوں ، رشیوں اور منیوں نے ک۔ ا ہے
ن طلاق کو لے کر جس طرح مسلم خواتین بـ نوں اور ماؤں نے طویل عرصے تک تکلیفیں اٹھائی ـ یں ، و۔ کسی سے مخفی نـ یں ہے ۔ سالوں کی طویل لڑائی کے بعد اب انـ یں تین طلاق سے نجات کا راست۔ ملا ہے ۔
پھلے، ساوتری بائی، راجہ رام مو۔ ن رائے، ایشور چند ودیا ساگر اور دیانند سرسوتی جیسی عظیم شخصیات نے خواتین کی عظمت، خواتین کے احترام کے لئے طویل جنگ لڑی۔ آج ی۔ دیکھ کر، ان کی روح کو خوشی ۔ وگی کہ۔ ملک میں خواتین کے حقوق کے لئے۔ کتنا بڑا قدم اٹھایا گیا ہے ۔
، بهائیوں اور ب ِ نوں
' کست ' کوئد م نے حمق کی رفیورین بھنے کور دی تھیں ' پیش ان رفیوروں کا نسان بھی بھی ۔ کارے نسانبی و ' اکست کی دور دی تھیں ' پیش ان رفیوروں کا نسان انھی کی دور دی تھیں کی میں سکے گی۔
خدمات مزید بڑھانے کی ضرورت ہے ۔ اگست، 1 <u>گ</u> و1 م نے غلامی کی زنجیریں بھلے توڑ دی تھیں ، لیکن ان زنجیروں کا نشان ابھی بھی ۔ مارے سماجی و اقتصادی نظام پرقائم ہے۔ ان نشانوں سے آزادی صرف آپ کی مدد 15
وں ، آج ملک کے سامنے ایک بار پهر ویسا ـ ی وقت آگیا ہے ۔ ملک کے عوام ، ملک کو اپنی اندرونی کمزوریوں سے آزاد دیکهنا چا۔ تے ـ یں ۔ آپ جیسی ـ زاروں تنظیمیں ، ادارے اس میں اـ م کردار ادا کرسکتے ـ یں ۔ صرف ذات پات پر مبنی نظام نـ یں ، جتنی بهی برائیاں ملک کو نقصان پـ نچا رـ ی ـ یں، انـ یں دور کرنے میں ، ان کے تئیں لوگوں کو بیدار کرنے میں آپ کی
ان تحریکوں کی کمان سنبھالنے والوں نے ملک کے عام لوگوں کو یکساں ا _۔ میت دی ، احترام بخشا۔ ان۔ وں نے ملک کی ضرورتوں کو سمجھتے ۔ وی اپنے روحانی سفر کو ملک و قوم کی تعمیر سے جوڑا۔ جب لوگوں نے ذات پات سے اوپر اٹھ کر سوچنا شروع کیا تو ملک اٹھ کھڑا ۔ وا ۔ ۔ ندوستان کے متحد لوگوں نے انگریزوں کو بھگا کر دم لیا ۔
بهائیوں اور بـ نوں، اگر ـ م انیسویں اور بیسویں صدی کے پورے عرصے کو دیکھیں تو تحریک آزادی میں اس وقت کے سماجی اصلاح کاروں ، دھرم گروؤں نے بـ ت اـ م خدمات انجام دیں ھی ـ مختلف ذاتوں میں منقسم سماج ، مختلف طبقات میں منقسم سماج انگریزوں کا مقابلــ نـ یں کر سکتا تھا ۔ اسی کمزوری کو دور کرنے کے لیے اس عـ د میں ملک کے مختلف حصوں میں ذات پات پر مبنی نظام کے خلاف وسیع پیمانے پر تحریکیں چلیں ـ ان تحریکوں، ان اصلاحی پروگراموں کا جذب۔ وـ ی تھا کـ ملک کو آگے بڑھانا ہے ، غلامی کی زنجیر توڑنی ہے تو اپنی اندرونی کمزوریوں سے نجات حاصل کرنا ـ وگا ۔
آج، جب ـ م عالمی ماحول کے بارے میں بات کرتے ـ یں، تو ـ م ی۔ سمجھت ـ ـ یں ک۔ ـ مارا سنت سماح بحران کو آت ـ وئے دیکھ ر۔ ا تھا اور ـ میں مسلسل آگا۔ کر ر۔ ا تھا ـ

ساتھ

يوت